17واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 31 اکتوبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کان کنی و معدنیات

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں معدنیات کو فیلڈ میں تقسیم اور آمدن میں اضافہ سے متعلق تفصیلات

*161: **جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ریت نکالنے والے فیلڈ میں ٹھیکہ حاصل کرنے والی فرموں کے نام اور تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ہی ریت نکالنے والے فیلڈ میں محکمہ کی ملی بھگت سے چند افراد یافرموں کی اجارہ داری قائم ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے لیے تمام علاقے کو ایک فیلڈ قرار دے دیا گیا ہے۔

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ اگر اس فیلڈ کو چھوٹے فیلڈ میں تقسیم کر دیا جائے تو نہ صرف اجارہ داری کا خاتمہ ہو سکتا ہے بلکہ خزانہ سرکار کی آمدن میں بہت زیادہ اضافہ ہو سکتا ہے۔

(ہ) اگر جز "د" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عام ریت کی نکاسی کے لیے دو عدد زون بالترتیب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرہ زون اور کمالیہ بھسی زون مبلغ -/5،08،00،000 روپے اور -/ 3،50،00،000 روپے میں حاجی مزمل حسین ولد عبد الکریم اور احمد علی ولد محمد علی از مورخہ 28.11.2023 تا 27.11.2025 اور 04.12.2023 تا 03.12.2025 عطاشدہ ہیں۔

(ب) محکمہ معدنیات میں ٹھیکیداران کی مقامی اجارہ داری ایک سنگین مسئلہ ہے جس کا محکمہ کو مکمل طور پر ادراک ہے۔ ٹھیکیداران کی ان مقامی اجارہ داریوں کو ختم کرنے کیلئے محکمہ معدنیات نے گزشتہ ایک برس کے عرصہ میں مختلف اقدامات اٹھائے ہیں اس بارے میں نیلامِ عام کو شفاف طریقہ سے مکمل کرنے کیلئے تفصیلی ایس او پیز جاری کیے گئے ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مزید ازاں ٹھیکیداران کے مابین پولنگ کو ختم کرنے کیلئے ای آکشن کا نظام وضع کیا جارہا ہے جو جولائی 2024 سے نافذ العمل کر دیا گیا ہے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عام ریت کی نکاسی کیلئے دو عدد زونز عطاشدہ ہیں جن کی تفصیل سوال الف کے جواب میں دی گئی ہے۔ مزید ازاں ٹھیکیداران کی اجارہ داری کو ختم کرنے کیلئے ایک نئے بلاک کی تشکیل دی گئی ہے جو کہ آئندہ آنیوالے نیلامِ عام میں پیش کیا جائے گا۔

(د) کسی بھی ضلع میں عام ریت کے بلاکس اور زونز کی تعداد مختلف عوامل پر منحصر ہوتی ہے ان عوامل میں متعلقہ ضلع میں ریت کی ڈیمانڈ سپلائی، ریت کی کوالٹی اور ضلع کا حدود اربعہ شامل ہیں۔ اس حوالے سے مختلف اضلاع میں ٹھیکیداران کی اجارہ داری کو ختم کرنے کیلئے ڈائریکٹر جنرل معدنیات کو صوبہ بھر میں عام ریت کے نئے زونز اور بلاکس تشکیل کرنے کی ہدایات جاری کی ہوئی ہیں۔ ان ہدایات کی روشنی میں حالیہ دِنوں میں پچاس کے قریب عام ریت کے نئے زونز اور بلاکس تشکیل دیے گئے ہیں جن میں ایک نیا بلاک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں

بھی تشکیل دیا گیا ہے جو آئندہ نیلام عام میں پیش کیا جائے گا۔ جبکہ آئندہ ایک برس کے عرصہ میں مزید سو کے قریب نئے بلاکس / زونز تشکیل دیے جائیں گے۔

(ہ) تفصیلی جواب مندرجہ بالا سوالات کے جوابات میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 مئی 2024)

میانوالی: تحصیل عیسیٰ خیل میں معدنیات نکالنے اور اس کی سیفٹی سے متعلق تفصیلات

*453: **جناب محمد اقبال**: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی میں جو مختلف معدنیات حکومت پنجاب نکال رہی ہے اس سے کتنی رائیلٹی مقامی علاقہ میں حکومت دے رہی ہے کیا یہ درست ہے کہ ایک گیٹ پاس پر ایک سے زیادہ گاڑیاں گزر رہی ہیں جس کی وجہ سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں پیسے جمع نہیں ہو رہے۔

(ب) کتنی رقم ضلعی حکومت کو ڈویلپمنٹ کے لیے حکومت پنجاب ادا کر رہی ہے۔

(ج) سال 2023 تا 2024 کل کتنی رقم مائینز کی سیفٹی پر اور کتنی رقم علاقہ کے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی۔ اور کان کنوں کی صحت پر خرچ کی گئی ہے تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) محکمہ معدنیات پنجاب پورے صوبہ بشمول تحصیل عیسی خیل ضلع میانوالی میں ادنی معدنیات (عام ریت، بھسر سینڈ سٹون وغیرہ) کے علاوہ تمام نکاس شدہ معدنیات پر پنجاب معدنی مراعاتی قوانین 2002 کے تحت رائلٹی وصول کرنے کا مجاز ہے۔ مزید ازاں محکمہ کے پاس تحصیل کی سطح پر معدنیات کی پروڈکشن اور رائلٹی کولیکشن کا ڈیٹا موجود نہ ہے تاہم ضلع کی سطح پر معلومات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ مالی سال 2023-24 میں ضلع میانوالی سے محکمہ معدنیات پنجاب نے سمال سکیل کے ٹھیکیداروں سے رائلٹی کی مد میں تقریبا 20 کروڑ روپے وصول کیے ہیں۔ جبکہ لارج سکیل کے ٹھیکیداران سے تقریبا 96 کروڑ رائلٹی کی مد میں وصول کیے گئے ہیں۔ وصول شدہ رائلٹی حکومت پنجاب کے مشترکہ کھاتہ میں جمع کرائی جاتی ہے جس کو محکمہ معدنیات بالواسطہ یا بلاواسطہ خرچ کرنے کا مجاز نہ ہے۔ مزید ازاں یہ درست نہ ہے کہ ایک گیٹ پاس پر ایک سے زیادہ گاڑیاں گزر رہی ہیں۔ اس حوالے سے گزارش ہے کہ کسی بھی ضلع میں سمال سکیل ٹھیکیداران سے رائلٹی کولیکشن کے حوالے سے رائلٹی کنٹریکٹس نیلام عام کے تحت ایک سال کے عرصے کے لیے گرانٹ کیے جاتے ہیں جس کے بعد یہ کنٹریکٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ رائلٹی وصول کرے۔ اس میں کسی کوتاہی کی صورت میں نقصان کنٹریکٹر کا ہوتا ہے نہ کہ حکومت کا تاہم اس وقت ضلع میانوالی میں معقول بولی موصول نہ ہونے کی وجہ سے کسی کو رائلٹی کنٹریکٹ گرانٹ شدہ نہ ہے۔ اس وجہ سے رائلٹی کی چوری کی روک

تھام کے لیے محکمہ معدنیات نے ضلع میانوالی کے مختلف مقامات پر رائلٹی چیک پوسٹ قائم کی ہوئی ہیں جن پر محکمہ معدنیات کے ملازمین تعینات ہیں جو ہر معدن سے لوڈ شدہ گاڑی سے متعلقہ دفتر سے تصدیق شدہ ڈسپیچ سلپ کو چیک کرتے ہیں اور رائلٹی پروڈکشن کو نوٹ کرتے ہیں۔رائلٹی چیک پوسٹ پر تعینات شدہ ملازمین کی کاؤنٹر چیکنگ کے لیے مختلف دفاتر اور ہیڈ کوارٹر سے ٹیمیں بھی رائلٹی چیک پوسٹ پر اچانک چھاپے مارتی ہیں البتہ اگر کسی کوتاہی کا ثبوت مہیا ہو جائے تو متعلقہ ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

(ب)جیسا کہ سوال (الف) کے جواب میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ معدن کی رائلٹی سے حاصل ہونے والی آمدن محکمہ معدنیات حکومت پنجاب کے مشترکہ کھاتہ میں جمع کرواتا ہے۔ جبکہ بالواسطہ یابلاواسطہ یہ رقم محکمہ کی طرف سے کسی دیگر ادارے کو جاری نہیں کی جاتی ہے۔ محکمہ خزانہ حکومت پنجاب کی منظوری سے اخراجات کی مد میں دیگر محکمہ جات کو فنڈز فراہم کرتا ہے۔

(ج) سال 24-2023 میں مائینز ریسکیو اینڈ سیفٹی سب اسٹیشن مکڑوال کے دفتر کی بحالی کے لیے مبلغ چھہتر لاکھ چھیانوے ہزار روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ جبکہ نئے سیفٹی آلات کی خرید کے لیے مبلغ 20 ملین خرچ کیے گئے ہیں اب ضلع میانوالی میں کسی قسم کی مائینز ایمرجنسی کی صورت میں مائن پر فورا پہنچا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ مائنز سروے انسٹیٹیوٹ مکڑوال جس میں میٹرک پاس بچوں کو دو سالہ لینڈ اینڈ مائن سروے کا کورس کروایا جاتا ہے اس انسٹیٹیوٹ میں موجودہ مالی سال میں 1.97 کروڑ روپے کا خرچ کیا گیا ہے۔اسی طرح جونیئر انسپکٹر آف مائنز میانوالی کے دفتر کا سالانہ خرچ تقریبا 51 لاکھ روپے ہے جس کے ذمے مائنز اور مائن مزدوروں کی سیفٹی کا خیال رکھنا ہے۔جہاں تک کان کنوں کی صحت پر خرچ کی گئی رقم کا سوال ہے اس بارے میں عرض ہے کہ سال 24-2023 (اپریل تک) میں تقریباً سات ہزار مائن ورکرز اور ان کے خاندانوں کی علاج معالجے پر -/13،411،000 روپے کی خطیر رقم خرچ کی گئی ہے۔ اسکے علاوہ محکمہ معدنیات حکومت پنجاب نے تحصیل عیسی خیل میں مکڑوال کے مقام پر مائینز ورکر کے بچوں کے لئے بوائز ہائیر سیکنڈری سکول، بوائز ہائی سکول اور گرلز ہائی سکول قائم کیے ہوئے ہیں۔ جس میں تقریبا 1600 کے قریب طلبا و طالبات تعلیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ جن کو محکمہ کی جانب سے کتابیں، کاپیاں، بیگز اور یونیفارم مفت فراہم کئے جاتے ہیں۔موجودہ مالی سال میں مائن ورکرز کے بچوں کی تعلیم پر -/65،823،275 روپے کی خطیر رقم خرچ کی گئی ہے۔

ضلع میانوالی میں ویلفیئر گرانٹس کی مد میں مائن ورکرز کو موجودہ مالی سال میں درج ذیل ادائیگیاں کی گئی ہیں۔

ڈیتھ گرانٹ	7،100،000/-
میرج گرانٹ	1،700،000/-
ٹیلنٹ سکالرشپ	3،576،274/-
ڈیتھ کمپنسیشن	500،000/-
تعلیمی وظائف	19،185،000/-
ٹوٹل	32،061،274/-

علاوہ ازیں مائینز لیبر ویلفیئر بوائز ہائیر سیکنڈری سکول مکڑوال تحصیل عیسی خیل ضلع میانوالی میں کمپیوٹر لیب کی اپ گریڈیشن کے لئے مبلغ 30 لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ اور مائینز لیبر ویلفیئر ہسپتال مکڑوال کی سولرائزیشن پر مبلغ 92 لاکھ خرچ کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2024)

میانوالی: مائنز لیبر ویلفیئر ہسپتال مکڑوال میں میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*837: جناب محمد اقبال: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مائینز لیبر ویلفیئر ہسپتال مکڑوال ضلع میانوالی میں کل کتنا سٹاف تعینات ہے ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تفصیل الگ الگ فراہم کی جائے۔؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کل کتنی اسامیاں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی ہیں الگ الگ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تقریباً اڑھائی سال سے ٹیکنیکل سٹاف بھرتی نہیں کیا جارہا اور اس کی وجہ سے مریضوں کو دقت کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

(د) محکمہ کب تک ہاسپٹل میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 مئی 2024 تاریخ ترسیل 25 جون 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) اس وقت ہسپتال میں سٹاف کی موجودہ تعداد 11 ہے۔ اس سٹاف میں 01 لیڈی ڈاکٹر تعینات ہے اور پیرامیڈیکل سٹاف کی موجودہ تعداد 04 ہے۔ جس میں 03 ڈسپنسرز اور ایک لیبارٹری اسسٹنٹ شامل ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مائینز میڈیکل آفیسر (01)، (پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے 04 عدد (مائینز میڈیکل آفیسرز (گریڈ-17) کی سفارش موصول ہو گئی ہے جن میں سے ایک کو اس ہسپتال میں تعینات کیا جائے گا)

سٹاف نرسز (02)، ڈسپنسر (01)، ایکسرے آپریٹر (01) اور آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ (01)۔

(ج) پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے 04 عدد مائینز میڈیکل آفیسرز (گریڈ-17) کی سفارش موصول ہو گئی ہے جن میں سے ایک کو اس ہسپتال میں تعینات کیا جائے گا اور 2 سٹاف نرسز کی خالی سیٹوں پر بھرتی کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھیجی جارہی ہے۔ مزید ازاں گریڈ 1 تا 15 تک کی اسامیوں پر گورنمنٹ کی طرف سے بھرتی پر پابندی تھی جس کی وجہ سے ٹیکنیکل سٹاف بھرتی نہ کیا جاسکا تاہم اب محکمہ نے ان سیٹوں پر بھرتی کے لیے وزیر اعلیٰ سے اجازت کی سمری تیار کرلی ہے۔ جو جلد ہی منظوری کے لیے روانہ کر دی جائے گی۔

(د)جیسا کہ سوال(ج) کے جواب میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2024)

راجن پور: ضلع بھر میں پائی جانے والی معدنیات اور ٹھیکہ / پٹہ سے متعلق تفصیلات

*1093: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ب) اس ضلع کی سال 22-2021 اور 23-2022 کی معدنیات کی آمدن بتائیں۔

(ج) یہ معدنیات کہاں کہاں پائی جاتی ہیں اور ان کا ٹھیکہ / پٹہ کون نیلام کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2024 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) ضلع راجن پور میں درج ذیل معدنیات پائی جاتی ہیں:-

1۔ ادنیٰ معدنیات:-

1. عام ریت / گسر
2. گریول
3. عام ریت / گریول

2۔ اعلیٰ معدنیات:-

1. جپسم
2. آئرن اوور
3. سلیکا سینڈ

مزید ازاں درج بالا معدنیات کے عطاشدہ رقبہ جات کی تفصیل بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع راجن پور سے گورنمنٹ آف پنجاب کو محصول شدہ ریونیو بابت معدنیات برائے مالی سال 22-2021 مبلغ -/2,86,33,500 روپے جبکہ مالی سال 23-2022 مبلغ -/2,34,74,840 روپے ہے۔ ضلعی دفتر کے مطابق ریونیو میں کمی کی وجوہات معدنی پٹہ جات / پراسپیکٹنگ لائسنس پر بولی آنے کا رحجان مقامی / اردگرد کی مارکیٹ میں موجود طلب کے تناسب سے ہے۔ جب بھی میگا ترقیاتی منصوبے شروع ہوتے ہیں، تو نیلام عام میں شامل معدنی پٹہ جات پر بولیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے اور میگا پروجیکٹس کی

عدم موجودگی / کمی کی وجہ سے ریونیو کم آتا ہے۔ اس لیے کسی خاص منصوبے کی غیر موجودگی کے باعث مالی سال 23-2022 میں معدن کی طلب محدود تھی، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں آمدنی میں کمی کی بنیادی وجہ تھی۔

(ج) 1۔ اعلیٰ معدنیات (جپسم، آئرن اوور، اور سلیکا سینڈ) ضلع راجن پور میں کوہِ سلیمان کے پہاڑی سلسلوں میں پائی جاتی ہیں، جبکہ ادنیٰ معدنیات (عام ریت / گسر / گریول) رود کوہیوں کی گزر گاہوں، دریاؤں کے کناروں اور ملکیتی / زرعی رقبہ جات میں پائی جاتی ہیں۔

2۔ پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے قاعدہ نمبر 191 کے تحت ادنیٰ معدنیات جن میں عام ریت / گسر / گریول وغیرہ شامل ہیں کو بعد از مشتہری اشتہار نیلام عام میں پیش کیا جاتا ہے۔ قاعدہ نمبر 194 کے تحت نیلام عام کو منعقد کرنے کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کی سربراہی متعلقہ ضلع کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کرتے ہیں اور سیکرٹری آکشن کمیٹی محکمہ معدنیات کے ڈپٹی / اسسٹنٹ ڈائریکٹرز ہوتے ہیں اور کمیٹی کے دیگر ممبران میں محکمہ انہار، محکمہ ماحولیات، محکمہ جنگلات، اور انسپکٹوریٹ آف معدنیات کے گریڈ 17 یا زائد کے افسران شامل ہوتے ہیں۔ جبکہ اعلیٰ معدنیات کی گرانٹ زیر قاعدہ نمبر 187 پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت ہوتی ہے۔ جس کی سربراہی متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کرتے ہیں اور سیکرٹری آکشن کمیٹی محکمہ معدنیات کے ڈپٹی / اسسٹنٹ ڈائریکٹرز ہوتے ہیں اور کمیٹی کے دیگر ممبران میں محکمہ ماحولیات، محکمہ جنگلات، اور انسپکٹوریٹ آف معدنیات کے گریڈ 17 یا زائد کے افسران شامل ہوتے ہیں۔ مزید براں اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات کی گرانٹ / منسوخی سمیت دیگر معاملات کے لیے باب سوم جبکہ ادنیٰ معدنیات کے پٹہ جات کے سلسلہ میں باب چہارم پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

چکوال: سینڈ سٹون، لائم سٹون جپسم کی لیز الاٹ کرنے کے طریق کار سے متعلق تفصیلات

*1119: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مائنز اینڈ منرل ضلع چکوال میں Sand Stone، لائم سٹون باکسائیٹ، جپسم کی کتنی لیز الاٹ کی ہیں؟

(ب) الاٹ کرنے کا طریق کیا ہے۔

(ج) اگر کوئی Area لیز میں Convert کرنا ہو اس کا طریق کار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 04 جون 2024 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) محکمہ معدنیات حکومت پنجاب لائم سٹون، باکسائیٹ، جپسم اور دیگر معدنیات کے پٹہ جات پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت عطا کرتا ہے۔ محکمہ ہذا کے ریکارڈ کے مطابق ضلع چکوال میں سینڈ سٹون، لائم سٹون، جپسم، باکسائیٹ کے الاٹ شُدہ معدنی پٹہ جات کی تفصیلات درج ذیل ہیں اور ان کی تفصیلی لسٹ بطورِ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سینڈ سٹون (ادنیٰ معدن) : 08

لائم سٹون (اعلیٰ معدن) : 18

جپسم (اعلیٰ معدن) : 46

باکسائیٹ (اعلیٰ معدن) : 08

(ب) محکمہ معدنیات حکومتِ پنجاب کی موجودہ پالیسی کے مطابق سمال سکیل مائننگ اور ادنیٰ معدنیات کے تمام پٹہ جات بذریعہ نیلامِ عام زیر قاعدہ 187 اور 191 پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 الاٹ کرتا ہے نیلامی سے متعلقہ تمام شرائط اخبار اشتہار میں واضح طور پر موجود ہوتی ہے تاہم لارج سکیل مائننگ کے تحت اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات تین سو ملین روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کے ساتھ مشروط کر کے الاٹ کیے جاتے ہیں جو کہ عام طور پر انڈسٹریل یونٹ جیسا کہ سیمنٹ، کیمیکل، سوڈا ایش اور شیشہ سازی وغیرہ کیلئے ہوتے ہیں۔

(ج) محکمہ معدنیات کے عطا شُدہ تلاشِ معدن لائسنس کو مائننگ لیز میں تبدیل کروانے کے لئے لائسنس ہولڈر کو زیر قاعدہ 128 پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت درخواست بمع فیس اور معدنی ذخائر کے تخمینہ کی سائنسی رپورٹ لائسنس کی مدت ختم ہونے سے کم از کم ایک ماہ قبل محکمہ معدنیات میں جمع کروانی ہوتی ہے۔ محکمہ ہٰذا تمام دستاویزات اور متعلقہ معدن کے ذخائر کی موجودگی اور لائسنس ہولڈر کی کارکردگی اور فیلڈ آفیسر کی انسپکشن کی روشنی میں لائسنس کو لیز میں تبدیل کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔ مزید ازاں محکمہ ھذا لائسنس میں سے نکاسی معدن کے عوض گورنمنٹ کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کیے گئے نرخوں کے مطابق رائیلٹی اور دیگر ٹیکس اور فیس وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

چکوال: چوآسیدن شاہ میں سٹون کرشنگ پلانٹ کی تعداد اور این او سی لینے سے متعلق تفصیلات

*1123: **محترمہ مہوش سلطانہ**: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Stone Crushing Plant لگانے کا کیا طریق کار ہے اس کو لگانے کی اجازت کس طرح ملتی ہے؟

(ب) Stone Crushing Plant لگانے کے لیے کون کون سے محکمہ کے NOC درکار ہوتے ہیں۔

(ج) ضلع چکوال اور تحصیل چوآسیدن شاہ میں کتنے Crushing Plant لگے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 04 جون 2024 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) محکمہ معدنیات حکومتِ پنجاب کو پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت صرف معدنی پٹہ جات کو الاٹ کرنے اور کان کنی کی نگرانی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ جبکہ سٹون کرشنگ پلانٹ کی تنصیب اور اجازت محکمہ ہذا کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ سٹون کرشنگ پلانٹ کی تنصیب کی اجازت متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر محکمہ ماحولیات اور ضلعی ماحولیاتی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں دیتے ہیں۔ یہ سوال ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ماحولیات سے متعلقہ ہے۔

(ب) سٹون کرشنگ پلانٹ کی تنصیب اور اجازت محکمہ معدنیات حکومتِ پنجاب کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ سٹون کرشنگ پلانٹ کی تنصیب کی اجازت متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر محکمہ ماحولیات اور ضلعی ماحولیاتی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں دیتے ہیں۔ یہ سوال ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ماحولیات سے متعلقہ ہے۔

(ج) ضلع چکوال میں کل 14 سٹون کرشنگ پلانٹس نصب ہیں جن میں سے تحصیل چوآسیدن شاہ میں کُل 07 کرشنگ پلانٹس نصب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

قصور میں معدنیات اور صوبہ بھر میں نمک نکالنے سے متعلق تفصیلات

***1309: جناب احسن رضا خاں:** کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کون کون سے علاقہ میں معدنیات پائی جاتی ہیں جس جگہ سے ریت نکلتی ہے وہاں کے لوگوں سے پیسے وصول کیے جاتے ہیں یہ کون وصول کرتا ہے کیا محکمہ کو اس بارے میں علم ہے تو اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) صوبہ بھر میں کہاں کہاں سے نمک نکلتا ہے اس کی تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا وہ نمک محکمہ خود نکالتا ہے یا اس کا کنٹریکٹ دیا ہوا ہے نمک کی مد میں حکومت کے خزانہ میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوتا ہے اس کی تفصیل بتائی جائے۔

(د) کیا نمک کو پراسس / پروسسنگ کرنے کے پلانٹ لگائے گئے ہیں یا نہیں اگر نہیں تو کیا حکومت پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2024 تاریخ ترسیل 10 اگست 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) ضلع قصور میں دریائی علاقہ کے علاوہ بیشتر زرعی اراضی میں بھی اوسطاً 5 سے 10 فٹ کی تہہ کے نیچے معدنیات (ریت / گھسر بھسر) پائی جاتی ہیں۔ محکمہ معدنیات پنجاب نے ضلع قصور میں سروے آف پاکستان کے مطابق ریت / گھسر بھسر کے بلاکس / زونز بنا کر پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت بعد از اخبار اشتہار نیلام کیے ہوئے ہیں۔ کوئی بھی شخص خواہ وہ مالک اراضی ہی کیوں نہ ہو، محکمہ معدنیات سے پٹہ حاصل کیے بغیر نکاسی معدن نہ کر سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص بشمول مالک اراضی ایسا کرے تو یہ پنجاب معدنی مراعاتی قوانین

مجریہ 2002 کی شق نمبری 218 کے تحت غیر قانونی نکاسی کے زمرہ میں آتا ہے جس پر غیر قانونی نکاسی کرنے والے شخص کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ جس کی سزا تین سال قید، پچاس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر قانونی نکاسی کرنے والے شخص سے معدن کی قیمت بھی وصول کی جاتی ہے ضلع قصور میں اس وقت پانچ بلاکس / زونز برائے نکاسی عام ریت / گھسر بھسر مختلف پٹہ داران کو عطا شدہ ہیں جن سے ریت نکالی جارہی ہے (ہیڈ بلوکی ورکس زون، اوجلہ، بچوکی / کوٹ رادھا کشن زون، چونیاں زون-1 اور بونگی لالو) اور پٹہ داران یا ان کے نمائندگان عطا شدہ رقبہ جات سے اٹھائی جانے والی معدنیات (ریت / گھسر / بھسر) کی سیل پرائس ڈائریکٹر جنرل معدنیات پنجاب کی جانب سے مقرر کردہ شیڈول کے مطابق قیمت وصول کرتے ہیں مزید ازاں پٹہ داران عطا شدہ پٹہ جات کی بڑمنی کی رقم اقساط کی صورت میں خزانہ سرکار میں جمع کرواتے ہیں جس سے حکومتِ پنجاب کو ریونیو موصول ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر انتہائی قابلِ ذکر ہے کہ محکمہ معدنیات کے باضابطہ پٹہ داران / نمائندگان کے علاوہ کوئی بھی شخص ریت اٹھانے والوں سے پیسے وصول نہ کر سکتا ہے۔ ضلع قصور میں عطابندی پٹہ جات کی تفصیل بطورِ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار معدنی وسائل سے نواز رکھا ہے۔ ان میں ایک بڑی نعمت نمک کے کثیر ذخائر ہیں دنیا بھر میں اپنی انمول خصوصیات کی بناپر مقبول ہیں۔ نمک کے ان وسیع اور اعلیٰ معیار کے ذخائر کی نسبت سے اس کے حامل پہاڑی سلسلے کو "سالٹ رینج" کا نام دیا گیا ہے۔ سالٹ رینج دریائے جہلم سے میانوالی دریائے سندھ کی وادیوں تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی وسعت مشرق سے مغرب تک تقریباً تین سو کلومیٹر ہے۔ اس کے وسیع ترین ذخائر کھیوڑہ، وڑچھہ اور کالاباغ میں ہیں۔ سالٹ رینج میں نمک کی نکاسی درج ذیل مقامات سے کی جارہی ہے:۔

ضلع چکوال و جہلم: جوتانہ، نیلہ واہن، نیلہ مکڑاچھ، سرخورد، بھال، پیر کھارا، سردھی، وڑالہ، وسنال، کھیوڑہ، تکواں اور کوپر۔

ضلع خوشاب: پیل، میاں مٹھ، شاہ بہوٹ، نلی، چواءوڑچھہ، دلے والی، فتح پور میرا، ڈھوڈا واہن، گولے والی اور سرائے / بیر ولی (کوڈھ، مہرہ، پنڈی مہروال)۔

ضلع میانوالی: کالاباغ، ماڑی، مرمنڈی اور کچہ بنگی خیل۔

(ج) محکمہ ہذا نمک اور دیگر معدنیات کی تلاشگی اور نکاسی (کان کنی) کے لیے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت لائسنس / پٹہ جات عطا کرتا ہے۔ جس سے حکومتِ پنجاب کو رائیلٹی کی مد میں ریونیو حاصل ہوتا ہے۔ پرائیویٹ پٹہ داران کے علاوہ محکمہ معدنیات پنجاب کے زیرِ انتظام پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کو بھی درج بالا قوانین کے تحت نمک کی نکاسی کے پٹہ جات عطا شدہ ہیں۔ صوبہ پنجاب میں اس وقت نمک کے عطا شدہ تلاشگی لائسنس اور پٹہ جات کی تفصیل بطورِ ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 24-2023 کے دوران نمک کی رائیلٹی کی مد میں حکومتِ پنجاب کو مبلغ -/73,44,36,513 روپے ریونیو موصول ہوا ہے۔

مزید براں نمک کے کچھ رقبہ جات بطورِ نیلامی گرانٹ کیے گئے ہیں جس سے محکمہ ہذا کو مالی سال 2023-24 دوران بڑمنی کی مد میں مبلغ -/444.840 ملین روپے ریونیو موصول ہوا ہے۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ گلابی معدنی نمک صرف پنجاب پاکستان میں پایا جاتا ہے اور اسے صحت کو حاصل ہونے والے فوائد کی وجہ سے دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ تاہم قیام پاکستان سے لے کر اب تک اس شعبہ کو کم ترجیح دینے کی وجہ سے ابھی تک اس سیکٹر سے خاطر خواہ فوائد

حاصل نہ کیے جاسکے ہیں۔ گلابی معدنی زیادہ تر خام شکل میں پی ایم ڈی سی اور دیگر پیداکنندگان کی طرف سے مقامی طور پر 15 سے 20 ڈالر فی ٹن کے حساب سے فروخت کیا جاتا ہے۔ جبکہ غیر ملکی سٹور پر دیگر ممالک نمک کی ویلیو ایڈڈ اجناس 10 سے 20 ڈالر فی کلو گرام کے حساب سے فروخت کرتے ہیں۔ ویلیو ایڈڈ پنک راک سالٹ کی برآمدی صلاحیت تقریباً 13 ارب ڈالر سالانہ ہے۔

مالی سال 22-2020 میں 56 اداروں کو معدنی نمک کے ذخائر پر مشتمل ایک لاکھ ایکڑ زمین نیلامی کے بغیر ویلیو ایڈیشن کے لیے دی گئی 2022 اور 2023 میں معدنی نمک کی نئی پالیسیوں کے بعد شرائط وضوابط کو تبدیل کیا گیا۔ ان پالیسیوں نے راک سالٹ کو خام شکل میں بھی فروخت کرنے کی اجازت دی۔ موجودہ کابینہ نے ان غلط پالیسیوں کا خاتمہ کیا اور ایک وزارتی کمیٹی تشکیل دی۔ وزارتی کمیٹی کی جانب سے جلد اہم سفارشات پیش کی جائیں گی۔ محکمہ، وزیر اعلیٰ پنجاب کی براہ راست نگرانی میں عالمی منڈیوں میں مقام کے حصول کے لیے وضع کردہ پلان پر عمل درآمد کرے گا جس میں اگلے 3 سے 4 سالوں میں تقریباً 13 ارب ڈالر کی برآمدات میں اپنا حصہ حاصل کرنا ہے۔ مزید برآں، ان فوائد میں 100 ارب روپے سے زائد کی بولیوں آمدن، پیداوار کی مقدار پر منحصر سالانہ رائیلٹی، ایکسائز ڈیوٹی، ایف بی آر ٹیکسز ، روزگار اور سماجی واقتصادی اعشاریوں میں بہتری اور فی کس آمدنی میں اضافہ شامل ہیں۔

(د) پرائیویٹ سطح پر مختلف پٹہ داران اور دیگر کاروباری اشخاص نے نمک کے کرشنگ / پراسیسنگ پلانٹس لگائے ہوئے ہیں تاہم صوبائی حکومتی سطح پر ابھی تک کوئی پراسسنگ پلانٹ نہیں لگایا گیا ہے اس بارے محکمہ معدنیات کے زیر انتظام پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے نمک کے پٹہ جات پر پراسیسنگ پلانٹ لگائے۔ جس پر پنجاب منرل ڈویلپمنٹ نے کام شروع کر دیا ہے اور مالی سال 25-2024 میں نمک کا پراسیسنگ پلانٹ لگانے کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

جہلم: پی پی 24 میں پائی جانی والی معدنیات اور آمدن سے متعلق تفصیلات

*1705: **سید رفعت محمود:** کیا وزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم پی پی 24 میں کس کس جگہ کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ب) گزشتہ 5 سال سے ان معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل سال وائز فراہم کی جائے۔

(ج) گزشتہ 5 سال سے کس کس معدنیات کا ٹھیکہ نیلام ہوا۔

(د) کن کن پارٹیوں کو ان معدنیات کا ٹھیکہ کتنی کتنی مالیت میں دیا گیا۔

(ہ) ان معدنیات کی نیلامی کرنے والی اتھارٹی کا نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 06 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) ضلع جہلم پی پی 24 میں پائی جانے والی معدنیات اور جگہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اعلیٰ معدنیات

نمبر شمار	معدن کا نام	پائی جانے والی جگہ / مقامات
1.	کوئلہ	نزد ڈومیلی، ٹلہ جوگیاں
2.	بینٹونائٹ	نزد دینہ
3.	لائم سٹون	نزد روپڑ، ڈومیلی، ڈھانگری

ادنیٰ معدنیات

نمبر شمار	معدن کا نام	پائی جانے والی جگہ / مقامات
1.	سینڈ سٹون	نزد فراش ترکی، سوہاوہ، جھولان کا موڑ وغیرہ
2.	سینڈ گریول	نزد دینہ، تین پورہ، دیال وغیرہ

(ب) گزشتہ 5 سال سے ان معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	موصولہ آمدن
.1	2020-2019	Rs.3,15,26,000/-
.2	2021-2020	Rs.3,62,78,997/-
.3	2022-2021	Rs.2,07,74,668/-
.4	2023-2022	Rs.3,68,61,668/-
.5	2024-2023	Rs.4,19,59,586/-
6.	ٹوٹل	Rs.16,74,00,922/-

(ج، د، ہ) گزشتہ 5 سال میں معدنیات کا ٹھیکہ جن پٹہ داران / ٹھیکیداران کو جتنی مالیت میں جس نیلام کمیٹی نے نیلام کروایا اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2024)

صوبہ بھر سے نکلنے والی معدنیات اوران سے حاصل ہونے والی آمدن سے متعلق تفصیلات

*1709: **جناب فیلبوس کرسٹوفر:** کیا وزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کن کن مقامات سے کون کون سی معدنیات نکل رہی ہیں معدنیات کے نام اور علاقوں کے نام بیان فرمائے جائیں ؟

(ب) سال 2023 اور 2024 میں کتنی معدنیات زمین سے نکالی گئی اور اس سے حکومت نے کتنی آمدن حاصل کی سال وائز تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(ج) جن علاقوں سے معدنیات نکالی جارہی ہیں کیا اس علاقے کے لوگوں کو بھی فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 06 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) صوبہ پنجاب میں معدنیات سالٹ رینج، کالاچٹا رینج، مارگلہ ہلز اور کوہِ سلیمان رینج میں پائی جاتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	رینج	اضلاع	علاقہ جات	معدنیات
1	سالٹ رینج	جہلم، چکوال، خوشاب، میانوالی	جوتانہ، نیلہ واہن، نیلہ مکڑاچھ، سرخورد، بھال، پیر کھارا، سردھی، وڑالہ، وسنال، کھیوڑہ، تکواں، کوپر، کٹھہ سکھراں، پیل، پدھراڑ، جابہ نوشہرہ، کھوڑہ دلمیری، کٹھوائی، جنج پور میرا، وڑچھہ، چوہا، ملوال، کرڑھی، اوچھالی، مکڑوال، ملاخیل، اور گلاخیل، موسیٰ خیل، پائی خیل، ٹھٹھی، خیر آباد، چاپری، سکندر آباد، چھدرو، کالاباغ، موضع بازار، بوری خیل، مرمنڈی، ماڑی، کچہ بنگی خیل، کمرمشانی، چشمیہ، داؤد خیل وغیرہ۔	نمک، کوئلہ، چونے کا پتھر، جپسم، سلیکاریت، فائر کلے، باکسائٹ، بینٹونائٹ، لیٹرائٹ، اوکر، سینڈسٹون اور چکنی مٹی وغیرہ۔
2	کالاچٹا رینج	اٹک	پتھر گڑھ، حسن ابدال، بریار، پنڈ تریڑ، کہوترا، دریائے سندھ، ہٹیاں سنجوال، کالاچٹا فارسٹ وغیرہ۔	لائم سٹون، بینٹونائٹ، کوئلہ، ، لیٹرائٹ، آئرن اور فائر کلے، پلیسر گولڈ اور عام ریت وغیرہ۔
3	کوہِ سلیمان رینج	ڈیرہ غازی خان، راجن پور	وہوا، ستہ، تونسہ، زین، زندہ پیر، سخی سرور، پوسٹ باڑا، مظفر گڑھ، لیہ وغیرہ۔	جپسم، آئرن اور، سلیکا سینڈ اور عام ریت وغیرہ۔

اس کے علاوہ ادنیٰ معدنیات کی مد میں عام ریت کے پٹہ جات صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں دو سال کے لیے اور سینڈ سٹون کے پٹہ جات ضلع سرگودھا، چکوال، خوشاب اور جہلم میں تین سال کے لیے بذریعہ نیلامِ عام عطا کیے جاتے ہیں۔

(ب) سال 2023 اور 2024 میں زمین سے جتنی معدنیات نکالی گئیں ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" اور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں اور اس سے پنجاب حکومت کو مالی سال 23-2022 اور 24-2023 مبلغ -/14،181،943،171 اور مبلغ -/14،624،812،618 روپے بالترتیب آمدن ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ عدالتِ عالیہ لاہور کے حکم کے مطابق سیمنٹ فیکٹریز کی جانب سے 1.42 ارب روپے کی بنک گارنٹیز موصول ہوئی ہیں۔ مزید برآں ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں مالی سال 24-2023 میں مبلغ 771.485

ملین روپے آمدن ہوئی اور پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (پنجمن) نے 46 کروڑ روپے منافع کمایا۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ پنجمن پہلی مرتبہ آپریشنل نقصان سے نکل کر منافع بخش ادارہ بنا اور اس نے اسی وجہ سے اپنا 48 سال پرانا قرض بھی پہلی مرتبہ واپس کرنا شروع کیا اور اس کی دو اقساط ادا کیں۔

(ج) جن علاقوں سے معدنیات نکالی جارہی ہیں ان اضلاع / علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ زیادہ تر کان کنی کے شعبہ سے وابستہ ہیں، جس سے ان کو روزگار ملتا ہے اور ان علاقوں کی معیشت کا زیادہ تر انحصار نکاسی معدن سے وابستہ ہے۔ مزید یہ بڑے پیمانے پر نکاسی معدن کرنے والی انڈسٹریز یعنی کہ میسرز پیپل لیف سیمنٹ فیکٹری، بیسٹ وے سیمنٹ فیکٹری، پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن اور مکڑوال کالریز وغیرہ علاقہ میں سکول وغیرہ چلا رہے ہیں اور مقامی لوگوں کو روزگار بھی مہیا کر رہے ہیں۔ مزید محکمہ مائنز لیبر ویلفئیر کے زیر اہتمام مختلف سکول، ہسپتال، پینے کا صاف پانی وغیرہ کے پروجیکٹ چل رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2024)

پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن اور پنجاب منرل کمپنی کے قیام سے متعلق تفصیلات

*1770: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت محکمہ کے تحت کتنی کارپوریشن کمپنیاں کام کر رہی ہیں ان کے نام، کام اور ذمہ داریوں کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔۔

(ب) پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (PUNJMIN) اور پنجاب منرل کمپنی کا قیام کب عمل میں لایا گیا ان کا سکوپ آف ورک اور اس کے ڈائریکٹرز یا بورڈ آف مینجمنٹ کے اراکین کے نام، عہدے، تنخواہ اور مراعات کے ساتھ تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) مذکورہ بالا دونوں اداروں کے سالانہ بجٹ اور اب تک کئے گئے کارناموں یا کارکردگی کی تفصیلات بھی فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 18 اکتوبر 2024)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں محکمہ معدنیات کے ریونیو قوانین وپالیسز اور ترقیاتی کاموں اور لائسنسز سے متعلق تفصیلات

*1793: جناب احسن رضا خاں: کیا وزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہذا میں یکم جنوری 2023 سے تاحال کون کون سے ایسے ترقیاتی کام کیے گئے ہیں جس کی بدولت محکمہ کے ریونیو میں اضافہ ہوا اور کارکردگی میں بہتری آئی۔ نیز جملہ متعلقین بشمول پٹہ داراں اور افسران واہلکاران اور مزدوروں کو کیا فائدہ ملا۔

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کون سی نئی پالیسیز وقوانین کا اجرا ہوا جس سے معدنی شعبہ میں بہتری آئی اور صوبائی خزانے میں اضافہ ہوا خصوصاً نمک کے لائسنس وپٹہ جات کے اجرا کے لیے کون سی پالیسی زیر عمل ہے اور اس سے صوبائی خزانے میں کس قدر اضافہ ہوا۔

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران رائلٹی میں کس قدر اضافہ ہوا اور کتنی آمدنی ہوئی سال 23-2022 اور 24-2023 تقابلی جائزہ بھی مہیا کیا جائے۔

(د)مذکورہ بالا عرصہ کے دوران اعلی معدنیات کے کتنے لائسنسز اور پٹہ جات کا اجرا ہوا نیز کتنے لائسنسز کو پٹہ میں تبدیل کیا گیا اس کے علاوہ کتنے پٹہ جات و لائسنسز کی تجدید کی گئی تفصیل مہیا کریں۔

(ہ)مذکورہ بالا عرصہ کے دوران محکمہ میں کتنے افسران کو گریڈ سترہ سے اٹھارہ، اٹھارہ سے انیس اور انیس سے بیس میں ترقی دی گئی تفصیل مہیا کریں۔ نیز اس وقت گریڈ سترہ کی اوپر خالی اسامیوں کی تفصیل بھی بتائی جائے۔

(و) دریائے سندھ میں اٹک کے مقام پر سونے کی تلاش کے منصوبہ کی کامیابی کے بارے میں مطلع کیا جائے ذخائر کا تخمینہ اوران سے استفادہ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل مہیا کی جائے۔

(تاریخ وصولی16 ستمبر2024 تاریخ ترسیل22اکتوبر2024)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ30اکتوبر2024	سیکرٹری جنرل

17واں اجلاس
دلاؤنوٹسز

زیر التواء توجہ

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤنوٹس(Call Attention Notices)

بروز سوموار مورخہ 28 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤنوٹسز

بروز جمعرات مورخہ 31 اکتوبر 2024

رحیم یار خان: تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کے قتل سے متعلق تفصیلات

124: جناب آفتاب احمد خان: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 11 ستمبر 2024 کی خبر کے مطابق رحیم یار خان میں تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کو قتل کر دیا گیا؟

(ب) اگر اس دلخراش واقعہ کی ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے تو قاتلوں کی گرفتاری کے حوالہ سے اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور اکبری گیٹ اندرون موچی دروازہ میں فائرنگ سے منیر احمد اور شبانہ کے قتل سے متعلق تفصیلات

156: محترمہ سنبل مالک حسین: کیاوزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 اکتوبر 2024 کو اکبری گیٹ لاہور اندرون موچی دروازہ میں فیصل نامی شخص نے فائرنگ کر کے منیر احمد اور شبانہ کو قتل کر دیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واقعہ کا مقدمہ تھانہ اکبری گیٹ لاہور میں درج ہوا لیکن ملزم سر عام دندناتا پھر رہا ہے اسے تاحال گرفتار نہیں کیا جاسکا پولیس نے اس واقعہ میں اب تک کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور

مورخہ 30اکتوبر2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

17واں اجلاس **زیر التواء توجہ**

دلاؤنوٹسز

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤنوٹس (Call Attention Notices)

بروز سوموار مورخہ 28 اکتوبر 2024 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤنوٹسز

بروز جمعرات مورخہ 31 اکتوبر 2024

رحیم یار خان: تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کے قتل سے متعلق تفصیلات

124: جناب آفتاب احمد خان: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 11 ستمبر 2024 کی خبر کے مطابق رحیم یار خان میں تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کو قتل کر دیا گیا؟

(ب) اگر اس دلخراش واقعہ کی ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے تو قاتلوں کی گرفتاری کے حوالہ سے اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور اکبری گیٹ اندرون موچی دروازہ میں فائرنگ سے منیر احمد اور شبانہ کے قتل سے متعلق تفصیلات

156: محترمہ سنبل مالک حسین: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 اکتوبر 2024 کو اکبری گیٹ لاہور اندرون موچی دروازہ میں فیصل نامی شخص نے فائرنگ کر کے منیر احمد اور شبانہ کو قتل کر دیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واقعہ کا مقدمہ تھانہ اکبری گیٹ لاہور میں درج ہوا لیکن ملزم سر عام دندناتا پھر رہا ہے اسے تاحال گرفتار نہیں کیا جاسکا پولیس نے اس واقعہ میں اب تک کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور — چودھری عامر حبیب

مورخہ 30 اکتوبر 2024 — سیکرٹری جنرل

موجودہ توجہ

دلاؤنوٹسز

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز(Call Attention Notices)

بروز جمعرات مورخہ 31اکتوبر 2024

ضلع ننکانہ صاحب تھانہ صدر کے نواحی گاؤں چک نمبر 17 کڑیال کے رہائشی یاسر اور فیصل کے قتل سے متعلق تفصیلات

158:رانا محمد ارشد : کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 7-اکتوبر 2024 کو ضلع ننکانہ صاحب تھانہ صدر کے نواحی گاؤں چک نمبر 17 کڑیال کے رہائشی یاسر اور فیصل کو نامعلوم افراد نے قتل جبکہ 3افراد کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واقعہ کا مقدمہ درج ہونے کے باوجود ابھی تک ملزمان کو گرفتار نہیں کیا گیا،اس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں۔

جھنگ: تھانہ اٹھارہ ہزاری کی حدود میں ام محمد سلیم کو فائرنگ سے شدید زخمی کرنے سے متعلق تفصیلات

159:جناب شہباز احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ کی حدود میں مورخہ 27اکتوبر 2024 کو ایک شخص ام محمد سلیم کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا گیا۔ جس کی ایف آئی آر نمبر 24 / 931 درج ہوئی ہے۔

(ب) متذکرہ بالا وقوعہ پر اب تک پولیس کی جانب سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور | چودھری عامر حبیب

مورخہ 30اکتوبر 2024 | سیکرٹری جنرل